السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گھروں میں مرد عورتیں بطور خادم رکھنا کیسا ہے، جبکہ بعض ان میں سے غیر مسلم بھی ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان مرد کےلیے روا نہیں ہے کہ اپنے گھر میں کسی کافر عورت کو موقع دے کیونکہ یہ کافر خادمہ یقینا مسلمان عورت کے پردے کے اعضاء پر بھی مطلع ہوگی اور مسلمان خاتون کا کسی کافر عورت کے سامنے عیاں ہونا ایسے ہی ہے جیسے کہ مرد کے سامنے ہونا، تو مسلمان خاتون کےلیے جائز نہیں ہے کہ اپنا آپ کسی کافر عورت کے سامنے نمایاں کرے خواہ وہ خادمہ ہی کیوں نہ ہو، سوائے اپنے چہرے اور ہاتھوں کے۔ جب عورت کا یہ معاملہ ہے تو کسی کافر مرد کو بطور خادم رکھنا تو اور زیادہ سخت ہے۔ اسی طرح کسی مسلمان کو اگر خادم رکھا ہے (تو عورت اس کے سامنے نہیں ہو سکتی)۔ اور اگر کوئی گھرانہ کسی عورت کو بطور خادمہ رکھنا بھی چاہتا ہو تو ضروری ہے کہ وہ مسلمان عورت ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 721

محدث فتویٰ